بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 5مارچ 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت عثمان کے خلاف جو فتنہ اٹھا تھا اس کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ آپ نے بیان فرمایا ہے کہ اہلِ مدینہ میں سے کوئی شخص ان مفسدوں کا حامی نہ تھا۔ صرف تین لوگ ان کی باتوں میں آ گئے تھے جن میں محمد بن ابو بکر، محمد بن حذیفہ، عمار بن یاسر شامل تھے۔

حضرت عثمان فرمایا کرتے تھے کہ آج یہ لوگ میری جان کے مخالف ہیں۔ لیکن یہ نہیں جانتے کہ اگر اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے تو سخت خون ریزی ہو گی۔ اور تاریخ گواہ ہے کہ بعد میں ایسا ہی ہوا۔

اب مدینہ دارالامان کی بجائے دار الحرب ہو گیا تھا۔ کوئی شخص چین میں نہیں تھا۔ ایسے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان مفسدوں کو سمجھانے کی کوشش کی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے گھر سے کھانے پینے کی چیزیں مت روکو۔ تمہارا یہ فعل اسلامی لحاظ سے کسی طرح جائز نہیں۔ لیکن حضرت علی کی نصیحت کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ حالانکہ یہ لوگ حضرت علی کو رسول اللہ صلعم کا حقیقی جانشین کہتے تھے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ان لوگوں کی اصل غرض طاقت حاصل کرنا تھا۔ یہ لوگ حضرت علی کے بھی ساتھی نہ تھے۔

اس وقت کے حالات کی وجہ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے والیانِ صوبہ جات کو ایک خط لکھا جس میں آپ نے فرمایا کہ مجھے بغیر کسی ذاتی خواہش کے خلافت کے منصب پر بٹھایا گیا۔ میں نے وہی کیا جو مجھ سے پہلے خلفاء کرتے رہے اور کوئی بدعت نہیں شروع کی۔ لیکن چند لوگوں کے دلوں میں بدی کا بیج بویا گیا اور انھوں نے فتنہ شروع کر دیا۔ میں خاموش رہا لیکن یہ لوگ مزید اپنے ظلم میں بڑھتے رہے۔ آپ لوگ مدد کا انتظام کریں۔

اسی طرح آپ نے حج پر آنے والوں کے نام ایک پیغام جاری کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ لوگوں کو خدا تعالیٰ کے انعامات یاد دلاتا ہوں۔ آجکل بعض لوگ فتنہ پردازی کر رہے ہیں۔ میں نے ان مفسدوں کے اس مطالبے کو بھی قبول کر لیا ہے کہ والیانِ صوبہ جات کو بدل دیا جائے۔ لیکن یہ پھر بھی باز نہ آئے۔ حقیقت یہی ہے کہ یہ لوگ امتِ مسلمہ کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے اس بات کی پرواہ بھی نہ کی کہ خلیفہ تو خدا تعالیٰ بناتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں فرمایا ہے: وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا۔

حضرت عثمان کا خط حج پر سنایا گیا۔ تمام لوگوں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ حج کے بعد جہاد کیلئے جائیں گے اور مصری مفسدوں کا خاتمہ کریں گے۔ اسی طرح باقی تمام صوبہ جات میں بھی لوگوں نے ان باغیوں کے خاتمے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ یہ سن کر مدینہ میں موجود مفسد لوگ گھبرا گئے اور فوراً حملہ کا فیصلہ کر لیا۔ اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مدینہ کے لوگوں کو اکٹھا کیا اور فرمایا کہ اے اہل مدینہ، میں تم لوگوں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے بعد تمہارے لئے خلافت کا بہتر انتظام کر دے۔

v حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر تمام لوگوں کو حکم دیا اور قسم دی کہ وہ اپنے گھروں کی طرف چلے جائیں اور لڑائی سے باز رہیں۔ صحابہ رضوان اللہ اجمعین میں سے بعض نے اس حکم کی اطاعت کو مناسب سمجھا لیکن دوسروں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کر دیا کیونکہ ایسی اطاعت در حقیقت بغاوت ہے۔ وہ ایسے وجود اور خلیفہ کو چھوڑ کر کیسے گھروں میں جا سکتے تھے۔ چنانچہ حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر اور ان کے بیٹے آخر وقت تک موجود رہے اور باغیوں سے لڑتے رہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کی تفصیل آگے جاری رہے گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آخر میں پاکستان کے احمدیوں کیلئے دعا کی ہدایت کی اور بعض اشخاص کی نمازِ جنازہ کا اعلان فرمایا اور ان کے نیک اوصاف کا ذکر فرمایا۔